10واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 3 جون 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سکولز ایجوکیشن

بروز منگل 16 اپریل 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ بھر کے سکولز میں عدم سہولیات کو پورا کرنے سے متعلق تفصیلات

*27: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست کہ حکومت پنجاب نے گزشتہ سالوں کے بجٹ میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ صوبہ بھر کے سکولز میں مسنگ فیسیلٹیز کو پورا کیا جائے گا؟

(ب) پی پی 121 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چار دیواری کے بغیر سکولز کی تعداد کتنی ہے ان کی تفصیلات فراہم کی جائے۔

(ج) کیا حکومت ترجیحی بنیادوں پر ان سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ 2008 میں حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا کہ صوبہ بھر کے سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں۔ اس حوالے سے PMIU -PESRP کے ذریعے ان تمام سکولوں کی نشان دہی کی گئی، جن میں بنیادی سہولیات مہیا نہیں تھیں۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی کاوشوں سے تقریباً 99% سکولوں میں مسنگ فسیلیٹیز مہیا کر دی گئیں ہیں۔ تاہم مالی وسائل کی کمی کے باعث ابھی بھی کچھ سکولوں میں مسنگ فسیلیٹیز مہیا ہونا باقی ہے۔ حکومت کوشش کر رہی ہے کہ سکولوں میں مسنگ فسیلیٹیز جلد سے جلد مہیا کر دی جائیں۔ 2023-24 کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب بھر کے سرکاری سکولوں میں مسنگ فسیلیٹیز کی تفصیل ۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 121 میں 08 سکولز بغیر چار دیواری کے ہیں اور 07 سکولز ایسے ہیں جن میں چار دیواری کی جزوی تعمیر کی ضرورت ہے تفصیل (Annex- B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سکول ایجوکیشن نے سالانہ ترقیاتی منصوبہ 25-2024 کے پہلے ڈرافٹ میں پنجاب بھر کے سرکاری سکولوں میں چار دیواری تعمیر کرنے کی تجویز شامل کی ہے۔

پلاننگ و ڈویلپمنٹ بورڈ کی جانب سے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (25-2024) میں مذکورہ تجویز کو شامل کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ
ایجوکیشن اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ہدایات جاری کر دی جائیں گی کہ وہ اس ضمن میں ترجیحات کا تعین کرے تاکہ محکمہ کی جانب سے مطلوبہ حصہ دیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2024)

بروز منگل 16 اپریل 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جہلم حلقہ پی پی 24 میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*42: سید رفعت محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 24 ضلع جہلم میں محکمہ سکول کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کہاں کہاں پر ہیں ان سکولوں میں کل کتنا ٹیچنگ سٹاف ہے کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور ان میں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ب) ان سکولز میں درجہ چہارم کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پُر ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں اور درجہ چہارم کا کل کتنا سٹاف ہے ان کے نام کیٹیگری وائز بتائیں۔

(ج) پچھلے دو سالوں کے دوران کتنے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا نیز جن سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ان سکولوں میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں تفصیل سکولز وائز بتائی جائے۔

(د) مذکورہ پی پی میں کن کن سکولوں کی بلڈنگ ضروریات کے مطابق ہیں اور کتنے سکولوں میں ضرورت کے مطابق نہیں ہیں ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جہلم حلقہ پی پی 24 ضلع میں محکمہ سکول ایجوکیشن کے 161 پرائمری، 36 مڈل اور 71 ہائی سکولز ہیں۔ ان سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کل منظور شدہ اسامیاں 2510، ان میں پُر اسامیاں 1683 اور خالی اسامیاں 827 ہیں۔ ان سکولوں کی دیگر تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ان سکولوں میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیاں 553، پُر اسامیاں 410 اور خالی اسامیاں 143 ہیں۔ ملازمین کے نام اور جب سے اسامیاں خالی ہیں اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پچھلے دو سالوں کے دوران 4 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا نیز ان سکولوں میں مِسنگ فسلیٹیز کی تفصیل سکولز وائز (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ٹبہ راجگان اور گورنمنٹ پرائمری سکول جھنگ چک کی SNE کی منظوری کے لیے محکمہ خزانہ کو خط ارسال کیا جا چکا ہے جس کا تاحال جواب موصول نہ ہوا ہے۔

(د) مذکورہ پی پی میں جن سکولوں کی عمارات ضروریات کے مطابق ہیں اور جن سکولوں میں ضرورت کے مطابق نہیں ہیں ان کی مکمل تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: انصاف آفٹر نون سکولز میں سٹاف کی بھرتی اور تنخواہوں کی ادائیگی کے طریقہ کار سے متعلق تفصیلات

*29: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انصاف آفٹر نون سکولز کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنا سٹاف بھرتی کیا گیا سکول وائز تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب)مذکورہ بالا سکولوں میں اساتذہ کی بھرتی کا طریقہ کار کیا تھا اس کے لیے کیا تعلیم کا معیار اور میرٹ مقرر کیا گیا تھا کیا تمام بھرتیاں مقرر کردہ میرٹ کے مطابق کی گئیں؟

(ج)انصاف آفٹر نون سکول قائم کرنے کے لیے کیا طریقہ کار اور معیار مقرر کیا گیا تھا۔

(د)مذکورہ بالا سکولز میں بھرتی ہونے والے سٹاف کے لیے کتنی تنخواہ مقرر کی گئی تھی کیا یہ تنخواہ بذریعہ بینک یا چیک ادا کی جاتی تھی یا نقد کیش کی صورت میں ادا کی جاتی تھی اس میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے تدراک اور روک تھام کے لیے کیا نظام اپنایا گیا تھا اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)انصاف آفٹر نون سکولز پروگرام کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 970 سٹاف ممبران بھرتی کیے گئے۔ یہ بھرتی شدہ سٹاف 223 سکولوں میں کام کر رہے ہیں۔ جس کی سکول وائز تفصیل **(Annex-A)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)محکمہ سکول ایجوکیشن کے جاری کردہ لیٹر مورخہ 12.11.2021 کے تحت آفٹر نون سکولز پروگرام میں اساتذہ کی بھرتی کے لیے تعلیم کا معیار اور میرٹ مقرر کیا گیا تھا۔ جس کے مطابق مرد اساتذہ کی بھرتی کے لیے عمر کی حد 20 سال سے 50 سال اور خواتین اساتذہ کے لیے 20 سال سے 55 سال مقرر کی گئی تھی۔

مزید براں اساتذہ کی تعلیم کی حد انٹر میڈیٹ مقرر کی گئی تھی۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اساتذہ کی بھرتی محکمہ سکول ایجوکیشن کے مقرر کردہ میرٹ و پالیسی کے تحت کی گئی ہیں۔ اساتذہ کی بھرتی کے لیے مقرر کردہ میرٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعلیمی قابلیت	مارکس
1.	ایس ایس سی	55مارکس (سائنس اور آرٹس)
2.	ایچ ایس ایس سی	15مارکس (FA/ICS/F.SC/I.COM)
3.	گریجویشن	15مارکس
4.	ماسٹر (آنرز)	25مارکس
5.	انٹرویو	5مارکس

آفٹر نون سکولوں میں اساتذہ کی بھرتی کے طریقہ کار کی مزید تفصیل درج ذیل ہے۔

1. شام کی کلاسز کے لیے اسی سکول کے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی.

2. اسی سکول سے اساتذہ کی کمی / عدم دستیابی کی صورت میں قریبی سکولوں کے خواہش مند اساتذہ کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

3. متعلقہ سکول کے اساتذہ کی عدم رضامندی کا سرٹیفیکیٹ لازمی حاصل کیا جائے گا

4. اُسی یا قریبی دونوں سکولوں سے اساتذہ کی عدم دستیابی کی صورت میں متعلقہ سکول کی سکول کونسل کی منظوری کے بعد پرائیویٹ اساتذہ کو بھرتی کیا جاسکتا ہے۔

5. ہیڈ ٹیچرز بھی شام کے اوقات میں پڑھانے کے ذمہ دار ہونگے۔

(ج) آفٹر نون سکولز قائم کرنے کے لیے سرکاری پرائمری سکولوں کو ایلیمنٹری سطح پر اپ گریڈ کیا جاتا ہے۔ جس کے طریقہ کار اور معیار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. انصاف آفٹر نون سکولز پروگرام کے تحت بوائز پرائمری سکولوں میں (جو میونسپل حدود میں آتے ہیں) گریڈ 4 اور 5 میں طلبا کی تعداد 20 جبکہ گرلز پرائمری سکولوں میں بچیوں کی تعداد 15 ہونی چاہیے۔

2. اپ گریڈ ہونے والے ایلیمنٹری سکول کا نزدیک ترین ایلیمنٹری سکول سے فاصلہ 1 کلو میٹر ہونا چاہیے۔

3. متعلقہ چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) AEOs, DY-DEOs and DEOs کی سفارشات کی بنیاد پر آفٹر نون سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے محکمہ سکول ایجوکیشن کو بھیجے گا جو سکول انفارمیشن سسٹم (SIS) کے ذریعے نوٹیفیکیشن کی منظوری جاری کرتا ہے۔

(د) انصاف آفٹر نون سکولوں میں بھرتی ہونے والے سٹاف کا ماہانہ اعزازیہ محکمہ سکول ایجوکیشن کے مراسلہ نمبر SO(SNE) UP-Gradation/ 2021(1ASP) مورخہ 12.11.2021 کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔ جس تفصیل درج ذیل ہے۔

1- ہیڈ ٹیچر مبلغ -/18000 روپے ماہوار

2- ٹیچر مبلغ -/15000 روپے ماہوار

3- معاون سٹاف مبلغ -/7000 روپے ماہوار

یہ اعزازیہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس سے بل پاس کروانے کے بعد بینک ایڈوائس کے ذریعے متعلقہ سکول کونسل / این ایس بی کے بنک اکاوئنٹ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ جو بعد میں متعلقہ سکول کے سربراہان اپنے سٹاف کو بذریعہ کراس چیک ادائیگی کرتے ہیں۔ متعلقہ سکول سربراہ ادائیگی کا قبض

الوصول مرتب کرتا ہے۔ تاکہ کوئی سُقم باقی نہ رہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کسی بھی قسم کی ادائیگی کے حوالے سے بے ضابطگی کی شکایت سامنے نہ آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

پنجاب میں ادب اور کھیل میں پرائیویٹ وپبلک سیکٹر کو شامل کرنے سے متعلق تفصیلات

*82: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے سابقہ دور حکومت میں تعلیمی اداروں میں ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے سکول کی سطح سے پنجاب کی سطح تک ادبی اور کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کا انعقاد شروع کیا گیا تھا جس میں پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے تمام سکول کالجز شامل ہوتے تھے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ ادب اور کھیل کے فروغ کا سلسلہ جاری ہے یا ختم کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر ختم کر دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں اگر جاری ہے تو کیا اس کی روح کے مطابق پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے تمام اداروں کو اس میں شامل کیا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے مسلم لیگ(ن) کے سابقہ دور حکومت میں تعلیمی اداروں میں ہم نصابی اور غیر نصابی سر گرمیوں کو فروغ دینے کیلئے سکول کی سطح تک ادبی اور کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کا انعقاد شروع کیا گیا تھا جس میں پرائیوٹ اور پبلک سیکٹر کے تمام سکولز شامل ہوئے تھے۔

متعلقہ خطوط کی کاپیاں(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)تمام پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر سکولوں میں ادب اور کھیل کے فروغ کا سلسلہ جاری ہے۔

متعلقہ خطوط کی کاپی(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تمام پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر سکولوں میں ادب اور کھیل کے فروغ کا سلسلہ جاری ہے ہم نصابی اور غیر نصابی سر گرمیوں کو فروغ دینے کیلئے سالانہ مقابلہ جات کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر سکولز حصہ لیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب30 مئی2024)

سابقہ حکومت میں سکولز کا نصاب تبدیل کرنے سے متعلق تفصیلات

*171: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے سکولوں کا نصاب تبدیل کرنے کی کوئی پالیسی بنائی تھی؟

(ب) کیا اس پالیسی کے تحت سکولز کا نصاب تبدیل کیا گیا تھا۔

(ج) اگر اس پر عمل درآمد کیا گیا تھا تو کون کونسی تبدیلیاں کی گئی تھیں کس کلاس کے نصاب میں کیا تبدیلی کی گئی تھی اس کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ سابقہ حکومت پنجاب نے سابقہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ نصاب کو اختیار کرنے کی پالیسی بنائی۔ سابقہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ-" یکساں قومی نصاب " SINGLE NATIONAL CURRICULUM نیانام: (قومی نصاب پاکستان "NCP") کو اپنایا گیا۔ صوبائی کابینہ پنجاب کی منظوری سے اسے صوبہ پنجاب میں نافذ کیا گیا۔

علاوہ ازیں پنجاب اسمبلی کے ایکٹ کی روشنی میں تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب بنایا گیا اور جماعت اوّل تا بارھویں (I-XII) کے لیے، تعلیمی سال 2022-23 سے اس کا نفاذ کر دیا گیا۔

(ب) سابقہ صوبائی کابینہ حکومت پنجاب کی منظوری سے اس پالیسی کے تحت سکولوں کے نصاب میں تبدیلی کی گئی تھی۔

(ج) یکساں قومی نصاب پر عمل درآمد کے نتیجے میں تیار شدہ نصابی کتب کے متن / اسباق میں تبدیلیوں کی وضاحت ان کتب میں موجود اسباق کے سابقہ کتب میں موجود اسباق سے موازنہ کی مدد سے دی جا سکتی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

روجھان-پی پی 296 کی یونین کونسل عمر کوٹ و دیگر میں بوائز اور گرلز سکول بنانے سے متعلق

تفصیلات

*197: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان کی یونین کونسل عمر کوٹ موضع چک لادھ کی بستی ارشاد خان مزاری، بستی حاجی واقف دین خان مزاری پی پی 296 جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے کوئی پرائمری سکول نہ بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے ہر سال سینکڑوں بچے تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس یونین کونسل میں پرائمری بوائے اور گرلز سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے

اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) دُرست ہے۔ تحصیل روجھان کی یونین کونسل عمر کوٹ، موضع چک لادھ کی بستی ارشاد خاں مزاری اور بستی حاجی واقف دین خان مزاری میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے کوئی پرائمری سکول نہ ہے۔ تاہم عمر کوٹ موضع چک لادھ کی دونوں بستیاں جن میں بستی ارشاد خان مزاری اور بستی حاجی واقف دین خان مزاری کے نزدیکی واقع بستی ستار بخش خان مزاری جس کا فاصلہ (تقریباً ایک کلومیٹر) ہے ۔ اس میں جماعت پنجم تک کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کے حصول کے لیے ایک ایک نان

فارمل سکول قائم کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ ان بستیوں کے قریبی واقع گورنمنٹ مدارس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹ بہرام (فاصلہ تقریباً 03 کلومیٹر)۔

2. گورنمنٹ مڈل سکول بستی پنجاب (فاصلہ تقریباً 04 کلومیٹر)۔

3. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول زاہد آباد (فاصلہ 02 کلومیٹر)۔

4. گورنمنٹ مڈل سکول قدرت آباد (فاصلہ 03 کلومیٹر)۔

(ب) اس ضمن میں (CEO (DEA راجن پور سے مذکورہ بستیوں میں پرائمری سکولوں کے قیام کے حوالے سے فزیبیلٹی رپورٹ طلب کی گئی۔ (CEO (DEA کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے مطابق ان بستیوں میں کم آبادی اور زمین کی عدم دستیابی کے باعث پرائمری سکولوں کا قیام عمل میں نہیں لایا جاسکتا۔ تاہم مذکورہ آبادیوں کے قریب ترین گورنمنٹ سکولز موجود ہیں جن کی تفصیل جواب جز (الف) میں دے دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے سے متعلق تفصیلات

*306: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں طلباء کی تعداد تقریباً 550 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی طالبات کو میٹرک کے بعد دور دراز کالجز میں داخلہ لینا پڑتا ہے زیادہ تر طالبات تعلیم ادھوری چھوڑ دیتی ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ سکول کو کب تک ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس وقت گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں طالبات کی موجودہ تعداد 513 ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد سے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج تحصیل سمندری کا فاصلہ 9.5 کلو میٹر ہے۔ جہاں طالبات داخلہ لے کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر (SO ADPIII Policy/2019) مورخہ 17 اپریل 2019 کے مطابق کسی بھی سکول کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کے لیے متعلقہ سکول سے نزدیک ترین ہائر سیکنڈری سکول یا کالج کا فاصلہ 12 کلو میٹر سے زیادہ ہونا چاہیے۔ چونکہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا فاصلہ مذکورہ سکول سے 12 کلو میٹر سے کم ہے۔ لہٰذا محکمانہ پالیسی کے مطابق گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ نہیں دیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

راولپنڈی: پی پی 7 میں سکولز میں تدریسی و نان تدریسی سٹاف سے متعلق تفصیلات

*310: راجہ صغیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 7 راولپنڈی کے سکولز میں نائب قاصد، مالی، چوکیدار اور خاکروب کی کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز تدریسی سٹاف کی تفصیل مع عہدہ بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

حلقہ پی پی 07 راولپنڈی کے سکولز میں درجہ چہارم کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامیوں کی تعداد
1.	نائب قاصد	20
2.	مالی	16
3.	چوکیدار	27
4.	خاکروب	13

مذکورہ حلقہ میں تدریسی سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامیوں کی تعداد	اسامیاں پُر	ٹوٹل اسامیاں
1.	پی ایس ٹی	397	1096	1493
2.	ای ایس ٹی	105	433	538
3.	ایس ایس ٹی	19	197	216
4.	ہیڈماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر	23	05	28

5.	پرنسپل	05	01	06
6.	ایس ایس	22	00	22
7.	ایس ایس ایس	13	03	16
Total		**584**	**1735**	**2319**

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

لاہور

مورخہ 02 جون 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز سوموار 03 جون 2024 کو محکمہ جات 1۔ سکولز ایجوکیشن 2۔ زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	83-15-82-29-27
2	سید رفعت محمود	93-42
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	281-61
4	جناب محمد زاہد اسماعیل	113-111
5	جناب محمد ندیم قریشی	143
6	محترمہ حناء پرویز بٹ	191-517-171
7	سردار محمد اویس دریشک	476-197
8	جناب بابر حسین عابد	206
9	جناب محمد بلال یامین	209
10	محترمہ عظمیٰ کاردار	306-216
11	محترمہ آشفہ ریاض	299-352-296
12	راجہ صغیر احمد	310
13	جناب اسد زمان	367
14	جناب عمران اکرم	378
15	جناب آفتاب احمد خاں	418-417
16	محترمہ شازیہ رضوان	479